سال 2023 میں الیکٹرک گاڑیوں کی مارکیٹ میں تیزی آئے گی، سرمایہ کاری میں اضافے کا امکان

نئی دہلی/تجزیہ کاروں نے رائے دی ہے کہ تیل کی بلند قیمتوں، سرکاری مراعات اور ماحولیاتی نظام کی توسیع کے ساتھ ساتھ 2023 میں الیکٹرک گاڑیوں کی طرف سرمایہ کاروں کی کشش میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ درآمد شدہ خام تیل مہنگا ہونے کی وجہ سے اس کے اثرات کو کم کرنے کے لیے گزشتہ چند سالوں میں ہندوستان کی طرف سے کیے گئے پالیسی اقدامات نے ملک میں ای-موبلٹی (الیکٹرک وہیکل موومنٹ) کو تیز کیا ہے۔ ایک رپورٹ میں وینچر انٹیلی جنس کے اعداد و شمار کے مطابق پرائیویٹ ایکویٹی (پی ای) اور وینچر کیپٹل (وی سی) سرمایہ کاروں نے ہندوستان میں الیکٹرک وہیکل (ای وی) کی صنعت میں 982 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ بھاری صنعتوں کی وزارت کا کہنا ہے کہ فیم- 2 اسکیم کے تحت مالی سال 2021- 22 میں ملک میں 2.37 لاکھ الیکٹرک گاڑیاں فروخت کی گئیں۔ اس سال اب تک 7.47 لاکھ ای وی فروخت ہو چکے ہیں۔ الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری اور استعمال کو فروغ دینے کے لیے مرکز کی فاسٹر ایڈاپشن اینڈ مینوفیکچرنگ آف الیکٹرک وہیکلز (ایف اے ایم ای) اسکیم کا تین سالہ دوسرا مرحلہ 31 مارچ 2022 کو ختم ہونا تھا، لیکن اسے 24 ماہ تک بڑھا کر 2021 میں 31 مارچ 2024 کر دیا گیا ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے کہا ہے کہ ملک میں اب تک 18 لاکھ سے زیادہ الیکٹرک گاڑیاں رجسٹرڈ ہو چکی ہیں۔ 2030 تک یہ تعداد تقریباً تین گنا بڑھ کر 50 لاکھ تک پہنچ سکتی ہے۔

سال 2022 ہندوستانی خلائی شعبے میں پہلا نجی راکٹ سیٹلائٹ لانچ کرنے کا گواہ بنا

نئی دہلی/ سال 2022 ہندوستانی خلائی شعبے کے لیے اصلاحات کا مشاہدہ کرنے اور پرائیویٹ سیکٹر کی کمپنیوں کے ذریعہ تیار کردہ راکٹ اور سیٹلائٹس کو کامیابی سے داغنے کا گواہ بنا۔ گھریلو خلائی پروگرام نے سال کے دوران نئی بلندیوں کو چھوا۔ اس شعبے کو پرائیویٹ سیکٹر کے لیے کھولنے کی سمت میں کئی نئے اقدامات کیے گئے اور اصلاحات اور صنعتوں کی شراکت میں اضافہ کیا گیا۔ 18 نومبر 2022 کو ملک کی پہلی لانچ وہیکل وکرم-ایس (اسٹارٹ مشن) کی لانچنگ کامیاب رہی۔ حیدرآباد میں قائم نجی شعبے کی کمپنی ایم ایس اسکائی رووٹ ایرو اسپیس پرائیویٹ لمیٹیڈ کے ذریعہ تیار کردہ یہ لانچ راکٹ ایک ذیلی لانچ وہیکل ہے۔ اسی طرح سال کے دوران 25 نومبر کو چنئی کی کمپنی اگنی کل کاسموس پرائیویٹ کے اسرو کے سری ہری کوٹا اسرو کے ستیش دھون اسپیس سینٹر (SDSC) میں ایک نجی شعبے کی لانچ پلیٹ فارم اور لانچ پیڈ اور لانچ مشن کنٹرول سنٹر شروع کیا گیا۔ اسی کمپنی کے تیار کردہ اگنی لیٹ سیمی کریوجینک راکٹ انجن کا 4 نومبر 2022 کو اسرو کی سہولت پر کامیاب پرواز کا تجربہ کیا گیا۔ پرائیویٹ-پبلک پارٹنرشپ کو فروغ دینے کی پہل کے تحت سال 2022 میں پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) اور نجی شعبے کی کمپنیاں ایل اینڈ ٹی کنسورٹیا نے پانچ قطبی سیٹلائٹ لانچ وہیکلز (PSLVs) تیار کرنے کا معاہدہ کیا ہے۔ اس کے لئے 824 کروڑ کا ٹھیکہ دیا گیا ہے۔ سال کے دوران ملک کی ہی ایک خلائی اسٹارٹ اپ کمپنی میسرز دھرو اسپیس کے دو نینو سیٹلائٹس پی ایس ایل وی۔ 54 مشن کے ساتھ بھیجا گیا۔ اسی طرح میسرز ون ویب کے ایک زین۔ 1 ایل وی ایم 3 سے بھیجا گیا۔ جی سیٹ۔ 24 مواصلاتی سیٹلائٹ جو این ایس آئی ایل کا پہلا ڈیمانڈ پر مبنی مشن ہے، کو جون 2022 میں کورو، فرانسیسی گیانا سے لانچ کیا گیا تھا۔ این ایس آئی ایل 19 ٹکنالوجی منتقلی معاہدہ پر دستخط کیے گئے ہیں اور اسرو کی تیار کردہ 8 ٹیکنالوجیز کو کامیابی کے ساتھ ہندوستانی صنعت کو منتقل کیا ہے انڈین اسپیس پالیسی- 2022 کو اسپیس کمیشن نے سال کے دوران منظور کیا تھا۔ اس پالیسی پر صنعتی گروپوں، بین وزارتی مشاورت کے ساتھ ساتھ بااختیار ٹیکنالوجی گروپ کے ذریعہ جائزہ لیا گیا ہے۔ اس پالیسی کی مزید منظوری کا عمل جاری ہے۔ حکومت ہندوستانی صنعت کو اعلی ٹیکنالوجی میں اپ گریڈ کرنے اور ہندوستان کے خلائی پروگراموں کے لئے مینوفیکچرنگ بیس کو بڑھانے میں مدد کرنے اور ہندوستانی خلائی پروگرام کی مصنوعات اور خدمات کی ضروریات سے فائدہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ عالمی صارفین کی خدمت کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے، حکومت نے 2019 میں، نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ (NSIL) کو محکمہ خلائی (DoS) کے انتظامی کنٹرول کے تحت حکومت ہند کے مکمل ملکیتی انڈرٹیکنگ/سینٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائز (CPSE) کا درجہ دیا۔ جون 26 جون 2020 کو حکومت نے خلائی شعبے کے نظام میں اصلاحات کا اعلان کیا۔ اس کا مقصد ہندوستانی خلائی پروگرام میں نجی کمپنیوں کی شرکت کو بڑھانا اور عالمی خلائی معیشت میں ہندوستان کے بازار میں حصہ بڑھانے میں اہم رول ادا کرنا ہے۔ خلائی ہیڈکوارٹر کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے جون- 2022 میں احمد آباد میں کیا تھا۔ انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ آتھرائزیشن سینٹر (IN-SPACE) کا قیام اور نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ کا قیام خلائی شعبے میں اصلاحات کی دو بڑی جہتیں ہیں۔ ان اسپیس کو خلائی شعبہ کے تحت ایک خود مختار ادارے کے طور پر قائم کیا گیا ہے تاکہ خلائی شعبے میں غیر سرکاری اداروں کو تفصیلی رہنما خطوط اور طریقہ کار کے ذریعے اختیار اور ریگولیٹ کر کے انہیں راغب کیا جا سکے۔ اسے صنعت، اکیڈمیاں اور اسٹارٹ اپس کا ایکو سسٹم بنانے اور عالمی خلائی معیشت کی طرف کلیدی شرکاء کو راغب کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

پھل اور سبزی کی بہتر سپلائی، حکومت خرچ کرے گی 2500 کروڑ روپے

نئی دہلی/ ہندوستان کے کئی علاقوں میں پھل اور سبزی کی قیمت بہت زیادہ نہیں ہوتی ہے، لیکن کچھ علاقوں میں بہت مہنگی دستیاب ہوتی ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ملک میں پھل اور سبزی کی پیداوار تو ہوتی ہے، لیکن یہ سبھی ریاست میں پہنچ نہیں پاتی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پروڈکشن کے ساتھ ساتھ پھلوں اور سبزیوں کی سپلائی دیگر مقامات پر بھی ضروری ہے۔ اگر پروڈکشن اور سپلائی کے درمیان تال میل بگڑ گیا تو پھل ہو یا سبزی، یہ مہنگی ہونی شروع ہو جائیں گی۔ اب مرکزی حکومت نے پروڈکشن اور سپلائی میں تال میل بٹھانے کے لیے 'آپریشن گرین' کا آغاز کیا ہے۔ دراصل ملک میں پھل اور سبزیوں کی بہتر فراہمی کے لیے مرکزی حکومت لگاتار کوششیں کر رہی ہے۔ اسی تعلق سے 'آپریشن گرین' کی شروعات کی گئی ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہو رہا ہے کہ مختلف ریاستوں میں اور ان ریاستوں کے الگ الگ بازار میں سپلائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس عمل سے کچھ ریاستوں میں پھل اور سبزی کی قیمتوں میں استحکام دیکھنے کو مل رہا ہے۔ 'آپریشن گرین' کو کامیاب بنانے کے لیے تین منصوبے بنائے گئے ہیں جس پر عمل درآمد بھی شروع ہو چکا ہے۔ اس کا اثر ملک کے پھل-سبزی مارکیٹ میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان منصوبوں کو کامیاب بنانے کے لیے مرکزی حکومت تقریباً 2500 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ منصوبہ کی کامیابی کے لیے دوسری وزارتیں بھی تعاون کر رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 'آپریشن گرین' کو کامیاب بنانے کے لیے مرکزی حکومت سبسیڈی بھی دے رہی ہے۔ فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری وزارت کی 'پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا' کے تحت دو طرح سے پروجیکٹ پر کام کر رہی ہے۔ پہلا، کسانوں کے کھیتوں سے فصل کو بازار تک پہنچانے کا ڈھلائی خرچ 50 فیصد تک حکومت دیتی ہے۔ اس سے کسان و کاروباریوں پر بوجھ کم ہوگا اور بازار میں قیمتیں قابو میں رہیں گی۔ دوسرا، خام فصلوں اور پھلوں کو بازار تک پہنچانے کے دوران خراب نہ ہو جائیں، اس کے لیے انھیں طویل مدت تک صحیح طریقے سے ریزرو بھی رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ 'آپریشن گرین' میں مرکزی حکومت نے کئی فصلوں کو شامل کیا ہے۔ پہلے سے مقررہ تین اہم سبزی ٹماٹر، پیاز اور آلو (ٹاپ) کے ساتھ اب 22 دیگر فصلوں کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ 'آپریشن گرین' کے دونوں پروجیکٹس کو کامیاب بنانے کے لیے نومبر 2022 میں پرائیویٹ سیکٹر کی کمپنیوں کو درخواست کے لیے مدعو بھی کیا گیا۔ پہلے مرحلہ میں 56 درخواستیں سامنے آئیں جن میں سے 46 کو منظوری دے دی گئی ہے۔ ان منصوبوں کی لاگت 22 کروڑ روپے سے زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر کی سطح سے اس میں 1752 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اس سے مجموعی طور پر 8.25 لاکھ ٹن فوڈ پروسیسنگ کی صلاحیت بڑھ جائے گی، ساتھ ہی 1.81 لاکھ ٹن خام پیداوار (پیرسیبل) کی کولڈ اسٹوریج صلاحیت بھی بڑھے گی۔

دہلی میں سردی کی لہر کے ساتھ ہو سکتی ہے نئے سال کی شروعات

چار-پانچ دن تک شدید دھند کی پیش گوئی

نئی دہلی/راجدھانی دہلی میں جمعہ کو کم از کم درجہ حرارت دوہرے ہندسوں پر پہنچ گیا لیکن یہ مہلت جلد ہی ختم ہونے کا امکان ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کہا کہ ہمالیہ سے چلنے والی برفانی ہوائیں شمال مغربی ہندوستان کے میدانی علاقوں میں کم از کم درجہ حرارت میں 3 سے 5 ڈگری سیلسیس تک کی لائیں گی۔ آئی ایم ڈی نے ایک بیان میں کہا "اگلے چار سے پانچ دنوں کے دوران خطے میں گھنی دھند چھائے رہنے کا امکان ہے۔ شمال مغربی ہندوستان میں یکم جنوری سے سردی کی لہر شروع ہونے کا امکان ہے۔" صفدر جنگ آبزرویٹری، دہلی کے پرائمری ویدر اسٹیشن میں کم از کم درجہ حرارت 10.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے چار ڈگری زیادہ ہے۔ یہ اس ماہ کا کم ترین درجہ حرارت بھی تھا۔ دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے دو ڈگری سیلسیس کم تھا اور 22.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔ شمالی ہندوستان میں لوگوں کو سردی سے راحت حاصل کرنے کے لیے ویسٹرن ڈسٹربنس کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ ماہرین موسمیات نے کہا ہے کہ ویسٹرن ڈسٹربنس کے کمزور پڑنے سے ہفتے کے روز نئے سال کے موقع پر دہلی کے کچھ حصوں میں سردی کی لہر اور شدید سردی پڑ سکتی ہے اور جنوری کے شروع میں سردی مزید تیز ہو جائے گی۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی پیشین گوئی کے مطابق، پارہ ہفتہ کو چھ ڈگری سیلسیس اور پیر (2 جنوری) تک چار ڈگری سیلسیس تک گر جائے گا۔ 1 سے 4 جنوری تک دہلی کے کچھ حصوں میں گھنے دھند اور سردی کی لہر متوقع ہے۔

پاک چین اتحاد کو روکنے کی پالیسی پر کام کرنے کی ضرورت تھی: راہل

نئی دہلی/کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے چین پالیسی کے سلسلے میں حکومت پر حملہ کرتے ہوئے ہفتہ کو کہا کہ چین اور پاکستان کو متحد نہ ہونے دینا ملک کے مفاد میں ہے اور مودی حکومت نے اس پالیسی پر عمل نہیں کیا۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی حکومتوں نے چین اور پاکستان کو ایک ساتھ آنے سے روکنے کی پالیسی پر کام کیا تھا، لیکن مودی حکومت نے اس پر عمل نہیں کیا اس لیے چین آج بڑا خطرہ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "کانگریس کی یہ پالیسی رہی ہے کہ چین اور پاکستان کو کبھی متحد نہیں ہونے دینا ہے اور کانگریس نے ہمیشہ اس پر توجہ رکھی ہے لیکن آج چین اور پاکستان متحد ہو گئے ہیں اور یہ خطرناک ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری حکومت نے خارجہ پالیسی پر صحیح طریقے سے عمل نہیں کیا۔ مجھے لگتا ہے کہ ڈوکلام میں اور لداخ میں چین تیاریاں کر چکا ہے۔ نہیں کی تو یہ اچھی بات ہے، لیکن میری رائے ہے کہ اس نے تیاری کر لی ہے اور اب ہمیں پوری تیاری کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ فوج کی بات سنتے ہوئے غیر فوجی تیاری شروع کر دینی چاہئے۔ چین نے ہماری 2000 مربع کلومیٹر زمین لے لی ہے اور اسے ایک مضبوط پیغام جانا چاہیے کہ وہ ہمارے یہاں ہے اور یہاں سے وہ نکلے۔" کانگریس لیڈر نے واضح کیا کہ انہوں نے فوج کے لیے کبھی غلط نہیں کہا بلکہ وہ حکومت کے لیے کہہ رہے ہیں، لیکن حکومت سچ بولنے کو تیار نہیں ہے۔

بھارت جوڑو یاترا زور و شور سے آگے بڑھ رہی ہے: راہل

نئی دہلی/کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یاترا کو توقع سے زیادہ کامیاب بتاتے ہوئے کہا ہے کہ اس یاترا کے ذریعے وہ ملک کو جوڑنے اور نفرت و تشدد کے ماحول کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور انہیں لگتا ہے اس مقصد پر وہ صحیح سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہفتہ کو یہاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں بھارت جوڑو یاترا کے دوران منعقد 9 ویں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ اس یاترا سے انہوں نے بہت کچھ نیا سیکھا ہے۔ یاترا کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے ان پر جو تنقید کی ہے اس نے بھی انہیں سبق سکھایا ہے اور اس سے ان کی بنیادی سوچ کو تقویت ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس یاترا کے ذریعے وہ ہم وطنوں کو زندگی کا ایک نیا طریقہ دینا چاہتے ہیں، لیکن یہ طریقہ لوگوں تک نہ پہنچے اس لئے بی جے پی اور آر ایس ایس انہیں بدنام کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ سچائی کے راستے پر چل رہے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ کوئی بھی پروپیگنڈہ سچائی کو چھپا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اب تک انہیں بدنام کرنے کی مہم پر تقریباً 5000 کروڑ خرچ ہو چکے ہوں گے، لیکن اس سے انہیں کوئی فرق نہیں پڑ رہا ہے اور اگر اس کام پر مزید خرچ کریں گے تب بھی کوئی فرق پڑنے والا نہیں ہے۔ اپوزیشن لیڈروں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پورا اپوزیشن ایک ساتھ کھڑا ہے اور وہ ان تمام لوگوں کا خیر مقدم کریں گے جو بھارت جوڑو یاترا میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ جو لوگ ہندوستان کو متحد کرنے کی بات نہیں کرتے، نفرت اور تشدد پھیلانے میں یقین رکھتے ہیں، وہ لوگ یاترا میں ان کے ساتھ نہیں چل سکتے۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو اور بہوجن سماج پارٹی کی لیڈر مایاوتی کے ساتھ اپنے نظریاتی تعلق کو بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ سب ملک میں تشدد اور نفرت کے ماحول کے خلاف ہیں لیکن انہوں نے کہا کہ ایس پی کی سوچ کانگریس کی طرح قومی سطح کی نہیں ہے۔ ان کا آئیڈیا کیرالہ، تمل ناڈو، بہار یا دیگر ریاستوں میں کام نہیں کرے گا لیکن ان کا آئیڈیا اتر پردیش میں کام کر رہا ہے لہذا قومی سطح پر بی جے پی سے لڑنے کا واحد آپشن کانگریس اور اس کا نظریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری، نوٹ بندی، جی ایس ٹی، چین پالیسی وغیرہ مرکزی حکومت کی غلط پالیسیاں ہیں۔ سیکورٹی پروٹوکول توڑنے کے نوٹس کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ میں بھارت جوڑو یاترا کر رہا ہوں اور وہ چاہتے ہیں کہ میں بلٹ پروف گاڑی میں سفر کروں، یہ ممکن نہیں ہے لیکن اگر ان کا کوئی لیڈر روڈ شو کے دوران بلٹ پروف گاڑی سے باہر آتا ہے تو وہاں کوئی سیکورٹی پروٹوکول کا مسئلہ نہیں آتا ہے۔ مطلب، میرے اور ان کے لیڈروں کے لیے دو مختلف پروٹوکول ہیں۔ میں بھارت جوڑو یاترا میں پیدل چل رہا ہوں، تو اس میں بلٹ پروف گاڑی میں جانا ممکن نہیں، اس لیے یہ الزام غلط ہے کہ راہل گاندھی سیکورٹی پروٹوکول توڑ رہے ہیں۔

نئے سال کے موقع پر ناگپور واقع آر ایس ایس دفتر کو

بم سے اڑانے کی دھمکی، پولیس سیکورٹی سخت

ناگپور/ نئے سال یعنی 2023 کی آمد پر ہر جگہ جشن کی تیاریاں کی گئی ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں تو نئے سال کا جشن گھنٹوں پہلے شروع بھی ہو چکا ہے۔ ہندوستان میں بھی مہاراشٹر، دہلی، یوپی، بہار، بنگال اور ہریانہ جیسی ریاستوں میں مختلف مقامات پر جشن کی تیاریاں کی گئی ہیں۔ اس درمیان سیکورٹی کے سخت انتظامات بھی کیے گئے ہیں اور کورونا پروٹوکول کا خیال بھی رکھا گیا ہے۔ جشن کے اس ماحول میں خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ ناگپور کے آر ایس ایس ہیڈکوارٹر کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ ایک نامعلوم شخص نے ناگپور واقع آر ایس ایس دفتر کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی ہے۔ اس دھمکی کو پیش نظر رکھتے ہوئے 31 دسمبر کو دفتر کے آس پاس سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ ڈی سی پی، زون 3، گورکھ بھامرے کا کہنا ہے کہ "پولیس کنٹرول روم میں دوپہر ایک بجے فون آیا تھا۔ ایک شخص نے محل علاقے میں آر ایس ایس ہیڈکوارٹر کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی۔" ڈی سی پی گورکھ بھامرے کا کہنا ہے کہ بی ڈی ڈی ایس (بم جانچ اور ڈسپوزل اسکواڈ) اور شوان اسکواڈ کو بلایا گیا جس نے آر ایس ایس ہیڈکوارٹر احاطہ کی اچھی طرح جانچ کی۔ اس دوران کچھ بھی مشتبہ نہیں ملا ہے، پھر بھی سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ ڈی سی پی کا کہنا ہے کہ احتیاط کے طور پر گشت تیز کر دی گئی ہے۔ پولیس فون کرنے والے شخص کی شناخت کرنے کے لیے تحقیقات بھی کر رہی ہے۔ حالانکہ اس پورے معاملے پر آر ایس ایس کے کسی لیڈر کا کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

آٹھ سالوں میں صفائی پر 13 ہزار کروڑ روپے خرچ، گنگا پھر بھی میلی کی میلی!

وارانسی/ میں 2014 کے لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران نا میں یہاں آیا ہوں، نا مجھے لایا گیا ہے، مجھ تو ماں گنگا نے بلایا ہے جیسی دلکش تقریروں سے لوگوں کے دل جیتنے والے، وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت نے گنگا کی صفائی کے لئے اب تک کے دور اقتدار میں کیا کیا؟ مودی حکومت کے 8 سال کے بعد بھی یہ سوالات جوں کے توں ہیں۔ گنگا کو دیکھ کر اور اس سے متعلق رپورٹ کو پڑھ کر یہ ثابت ہو رہا ہے کہ مودی حکومت کے 8 سال کے دور میں نہ تو گنگا کی تصویر بدلی ہے اور نہ ہی اس کی قسمت۔ مرکزی مودی حکومت نے 2014 سے گنگا کی صفائی پر 13000 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کیے ہیں۔ اس رقم میں سے سب سے زیادہ خرچ بی جے پی کی حکومت والی ریاست اتر پردیش میں کیا گیا ہے۔ نیشنل مشن فار کلین گنگا نے جمعہ کو نیشنل گنگا کونسل کو اس سلسلے میں مطلع کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 3 سال بعد ویڈیو کانفرنس کے ذریعے گنگا کی صفائی کے حساس معاملے پر کونسل کی میٹنگ کی خود صدارت کی۔ پہلے وزیر اعظم کو اس ملاقات کے لیے کولکاتا جانا تھا لیکن اپنی والدہ کے انتقال کی وجہ سے انہوں نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اس سے خطاب کیا۔ این ایم سی جی، جو مودی حکومت کے زیر بحث نمامی گنگے پروگرام کے نفاذ کے لیے ذمہ دار ہے، نے کونسل کے اجلاس کے لیے تیار کیے گئے ایجنڈا نوٹ میں مالیاتی پیش رفت کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ سے کئی اہم باتیں سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ سے موصولہ معلومات کے مطابق مرکز کی مودی حکومت نے مالی سال 2014- 15 سے 31 اکتوبر 2022 تک این ایم سی جی کو کل 13709.72 کروڑ روپے جاری

کئے۔ این ایم سی جی نے اس میں سے زیادہ تر رقم یعنی 13046.81 کروڑ روپے خرچ کر دی۔ اس میں سے 4205.41 کروڑ روپے اتر پردیش کو مختص کیے گئے ہیں جو کہ دیگر ریاستوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ گنگا کی 2525 کلومیٹر لمبائی میں سے تقریباً 1100 کلومیٹر صرف یوپی میں آتی ہے۔ مرکزی حکومت نے 20000 کروڑ روپے کے کل بجٹ کے ساتھ جون 2014 میں نمامی گنگے پروگرام شروع کیا تھا۔ نمامی گنگا پروجیکٹ دنیا کے ٹاپ 10 اقدامات میں شامل ہے۔ گنگا کی صفائی کے لیے فنڈز مختص کرنے کے معاملے میں اتر پردیش کے بعد بہار (3516.63 کروڑ روپے)، مغربی بنگال (1320.39 کروڑ روپے)، دہلی (1253.86 کروڑ روپے) اور اتراکھنڈ (1117.34 کروڑ) کا نمبر آتا ہے۔ نمامی گنگے پروگرام کے تحت جن دیگر ریاستوں کو فنڈز ملے ہیں ان میں جھارکھنڈ (250 کروڑ روپے)، ہریانہ (89.61 کروڑ روپے)، راجستھان (71.25 کروڑ روپے)، ہماچل پردیش (3.75 کروڑ روپے) اور مدھیہ پردیش (9.89 کروڑ روپے) شامل ہیں۔ حکومت نے گنگا اور اس کی معاون ندیوں کی بہتری کے لیے 31 مارچ 2021 تک کی مدت کے لیے 2014- 15 میں نمامی گنگا پروگرام شروع کیا تھا۔ ہدف حاصل نہ ہونے کے بعد اس پروگرام کو مزید 5 سال کے لیے 31 مارچ 2026 تک بڑھا دیا گیا۔ اتنے سالوں بعد ہزاروں کروڑ روپے پانی کی طرح بہانے کے بعد کیا حاصل ہوا، یہ سب کے سامنے ہے! اس کے ساتھ ہی گنگا سے متعلق ہندوؤں کے عقیدے کو لے کر بھی بی جے پی کی سیاست جاری ہے۔